تنقید و تبصرہ

رسالۂ دینیات۔ از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی سائز ۲۲×۱۸/۸ ضخامت ۱۳۶ صفحات طباعت و کتابت بہتر قیمت ۱۰ر ملنے کا پتہ :- دفتر رسالہ "ترجمان القرآن" ملتان روڈ لاہور۔

اس رسالہ کا پہلا اڈیشن سرکار آصفیہ کے محکمۂ تعلیمات نے جماعت دہم کے لئے شریکِ نصاب کرلیا تھا۔ اب دوسرا اڈیشن ضروری حذف و اضافہ کے ساتھ شائع ہوا ہے جو ہم کو تبصرہ کے لئے موصول ہوا ہے۔

عموماً اسکولوں اور کالجوں میں دینیات کے جو رسالے پڑھائے جاتے ہیں اُن میں زیادہ تر فقہی مسائل ہوتے ہیں اور پھر اندازِ بیان بھی دل نشین اور سُلجھا ہوا نہیں ہوتا، حالانکہ اولین ضرورت یہ ہے کہ مسلمان طلبہ کو اسلام کے اصول اعتقاد و عمل عقلی استدلال کے ساتھ سمجھائے اور پڑھائے جائیں تاکہ اُن کا ایمان پختہ اور اعتقاد قوی ہو جس پر تمام اعمال صالحہ کی بُنیاد ہے

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کو دل نشین و شگفتہ انداز میں مذہبی مسائل لکھنے کا خاص سلیقہ ہے اور آپ ترجمان القرآن میں اسلامی عقائد و اصول۔ اور اسلامی تہذیب و معاشرت پر جو مضامین لکھ چکے ہیں اُنھوں نے بیشتر نوجوانوں کی ذہنیتوں میں تبدیلی پیدا کر کے اسلام کی مستحسن خدمت انجام دی ہے یہ رسالہ بھی آپ نے اس قسم کی ضرورت کو پیش نظر رکھ کر تصنیف کیا ہے۔ جو موضوع کی وسعت کے لحاظ سے اگرچہ بہت مختصر ہے۔ تاہم افادہ کے اعتبار سے قدر و تحسین کے لائق ہے۔ رسالہ سات ابواب پر تقسیم ہے۔ ہر باب میں مختلف ذیلی عنوانات پر گفتگو کی گئی ہے۔ شروع کے چار ابواب میں اسلام۔ ایمان و اطاعت۔ نبوت اور ایمان مفصل کی تشریح کی گئی ہے۔ آخر کے تین ابواب میں عبادت شریعت کے

احکام۔ اور دین و شریعت پر تشفی بخش کلام کیا گیا ہے۔ زبان شگفتہ اور سلیس۔ طرز بیان سلجھا ہوا اور مدلل اور معلومات مستند وصحیح ہیں ہم اسلامی اسکولوں اور کالجوں سے پُرزور سفارش کرتے ہیں کہ وہ اس رسالہ کو شریک نصاب کر کے مسلمان طلبار کو اس سے مستفید ہونے کا موقع عنایت کریں تاکہ اُن کے عقائد درست ہوں اور ایمان میں پختگی پیدا ہو اور دینیات پڑھنے کا صحیح فائدہ انہیں حاصل ہوسکے۔

ہندوستان کی صنعت اور تجارت از مولانا منت اللہ رحمانی ام۔ اے۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۱۳ صفحات۔ کتابت طباعت عمدہ کاغذ چکنا اور سفید قیمت درج نہیں ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ سلفیہ مونگیر (بہار)

مصنف نے اس کتاب میں اُن معلومات کو یکجا کر دیا ہے جو ہندوستان کی صنعت و تجارت سے متعلق اُنھوں نے مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی سیاسی یادداشتوں سے بزمانۂ طالب علمی دیوبند میں اور پھر وہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد مختلف ذرائع و وسائل سے فراہم کی تھیں۔ خود فاضل مصنف کے بقول ابھی ان معلومات میں اضافہ کی اور گنجائش ہے۔ تاہم کتاب اپنی موجودہ صورت وشکل میں بھی نہایت مفید پُراز معلومات اور ہندوستان کے حکومت پرست طبقہ کی آنکھیں کھول دینے اور بے خبر ہندوستانیوں میں سیاسی شور پیدا کر دینے والی ہے۔

اس کتاب میں پہلے ہندوستان کی زمانہ قدیم کی صنعت و تجارت اور اُس کے بعد مسلمان بادشاہوں کے زمانہ میں یہاں کی صنعت و تجارت کا بیان کیا گیا ہے۔ پھر انگریزوں سے پہلے ہندوستان کی جو مختلف صنعتیں تھیں اُن کو متعدد عنوانات کے ماتحت لکھا ہے۔ مثلاً لوہے کا کام۔ جہاز سازی۔ نیل اور دوسرے رنگ کی صنعت۔ تیل عطر۔ ہاتھی دانت وغیرہ کی صنعتیں۔

صنعت کے بعد تجارت سے متعلق بحثیں ہیں اور ان کو بھی مختلف عنوانات کے ذیل میں تفصیل